مانمن خبریں

نمبر 63_ 17 ستمبر 2017

"اگرچہ آپ کا آغاز غیر اہم تھا، تو بھی آپ کا انجام بہت معراج پائے گا!"

مانمن سینٹرل چرچ اخیر زمانہ کیلئے خدا کی پیش انتظامی کی تکمیل کرتا ہے

25 جولائی 1982 کو، پاسٹر جے راک لی نے خدا کے کلام کی فرمانبرداری میں مانمن چرچ کا آغاز کیا جس نے اُسے کہا تھا کہ جب سورج کی دھوپ چلچلاتی ہو گی تب چرچ کا آغاز کرنا۔

چرچ کا آغاز کرنے سے پیشتر پاسٹر لی نے خود کو صرف کلام اور دعا کر دیا تھا۔ ایمان اور محبت کے ساتھ انہوں نے ناقابلِ پیمائش تعداد میں دعائیں کیں، روزے رکھے اور انہوں نے چرچ کا آغاز ہونے سے بھی پیشتر قوت پائی۔ کئی نشانات اور عجائب ظاہر ہوئے اور اراکین عبادت گاہ میں دن رات دلجمعی کے ساتھ دعا کرتے اور ضرورت مندوں کی مدد کرتے تھے۔ اور چار سال کے بعد چرچ کے اراکین کی تعداد تین ہزار تک پہنچ گئی۔

سال 1986 میں پاسٹر لی کی مخصوصیت ہوئی اور چرچ نے ادبی میڈیا منسٹری کا آغاز اپنی گواہیوں کی یادداشت 'موت سے پہلے ابدی زندگی کا مزہ' اور مانمن نیوز کی اشاعت کے ساتھ کر دیا۔

اور انہوں نے کوریا میں بیداری کی بے شمار عبادات کی قیادت کی۔ جب انہوں نے کوہِ یوآم دعائیہ مرکز میں پاک روح کی آمد کی عبادت مئی 1990 میں منعقد کروائی تو ان کے پیغام کے وسیلہ سے کئی لوگوں کو برکت ملی اور انہوں نے قدرت بھرے کاموں کا تجربہ پایا۔ ایسے بے شمار لوگ تھے جنہوں نے اُن سے اپنے اپنے علاقوں میں چرچ کی ذیلی شاخوں کے آغاز کی درخواست کی۔

جولائی 1991 میں خدا کی پیش انتظامی کے مطابق یونائیٹڈ ہولینس چرچ آف جیزز کرائسٹ منظم کیاگیا اور اس وقت سے چرچ نے ورلڈ ہولی سپرٹ کروسیڈ 1992، واشنگٹن ایونجلزم کروسیڈ 1993، افریقہ پاسٹرز اینڈ چرچ لیڈرز سیمینار 1994، آئیڈا کروسیڈ 1994 جاپان، ایل اے ورلڈ مشن کروسیڈ 1995، جوبلی کروسیڈ بہ موقع 50 واں یومِ آزادی 1995، کروسیڈ اینڈ پاسٹرز سیمینار برائے کوریائی چرچز بمقام ہوائی 1996، بلیسنگ کروسیڈ برائے اہلِ کوریا بمقام ارجنٹائن 1996 اور ارجنٹائن پاسٹرز سیمیار اور ریوائول میٹنگ 1997 جیسے واقعات میں شریک ہو کر قومی بشارتی اور عالمی مشن جیسے کاموں تک رسائی حاصل کی۔

بالخصوص، 2000 س، ڈاکٹر جے راک لی کو دنیا بھر سے مختلف ممالک سے مدعو کیا جانے لگا جن میں یوگنڈا، جاپان، پاکستان، کینیا، اور فلپائن، ہونڈوراس، روس، جرمنی، پیرو، ڈی آر کونگو، امریکہ، اسرائیل اور ایستونیا شامل ہیں۔ انہوں نے خدائے خالق اور یسوع مسیح کی منادی کی اور نشانات اور عجائب اور عظیم قدرت ظاہر کی۔

2007 میں، چرچ نے اسرائیلی منسٹری کا آغاز کیا۔ ڈاکٹر لے نے قدرت بھرے کاموں کے ظہور کے ساتھ پاک انجیل کی منادی تمام قوم میں شروع کی۔ ستمبر 2009 میں، انہوں نے یروشلیم میں اسرائیل یونائیٹڈ کروسیڈ کا انعقاد کیا۔

علاوہ ازیں، مختلف انداز سے چرچ منسٹری نے بڑی سرگرمی کے ساتھ کئی انداز سے کام جاری رکھا۔ اس کی چند مثالوں میں جیسی این www.gcntv.org ٹی وی شامل ہے جو اس چینل کو 170 ممالک میں نشر کرتا ہے، 61 زبانوں میں ڈاکٹر لی کی کتابیں، ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک جو کہ طبّی اعداد و شمار کی روشنی میں الٰہی شفا کی تصدیق کرتا ہے اور مانمن انٹرنیشنل سیمنری شامل ہیں۔

اب یہ چرچ عالمگیر سطح پر بڑا چرچ بن چکا ہے جس کی دنیا بھر میں چرچز کی تقریبا 11000 ذیلی شاخیں ہیں۔ اس منسٹری کو اخیر زمانہ کی پیش انتظامی تک وسعت پانا ہے، یعنی سب قوموں کے لوگوں کو نجات کی راہ تک پاک روح کی ازسرِ نو تخلیق کرنے والی قدرت کے وسیلہ سے لانا ہے۔

23 جولائی 2017 کو، چرچ کی 35 ویں سالگرہ تھی جس میں اتوار کی عبادت کے دوران تاسیس کا جشن منایا گیا اور خدا کو جلال مِلا جس نے 35 سال تک مانمن چرچ کی راہنمائی کی۔

یسوع کے مار کھانے اور خون بہانے کی پیش انتظامی

"وہ آپ ہمارے گناہوں کو لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا تا کہ ہم گناہوں کے اعتبار سے مر کر راستبازی کے اعتبار سے جئیں اور اُسی کے مار کھانے سے تم نے شفا پائی" (1-پطرس 2: 24)۔

یسوع جسم اختیار کر کے دنیا میں آیا اور دنیا کے تمام دکھ درد اپنے اوپر اٹھا لئے۔ بالآخر اس نے صلیب پر اپنی محبت ظاہر کر کے تمام انسانوں کی نجات کی راہ کھول دی۔ آج، آئیں یسوع کے مار کھانے اور خون بہانے میں اُس کی پیش انتظامی کا موضوع چھیڑیں۔

1۔ یسوع کو کوڑے لگائے گئے اور اس کا خون بہایا گیا

صلیب پر چڑھنے سے پہلے، یسوع کو سارے بدن پر کوڑے لگائے گئے تھے۔ وہ اتنی بُری طرح سے اور اِس حد تک زخمی تھا کہ کھال کے نیچے سے اُس کی ہڈیاں نظر آنے لگی تھیں۔

تو وہ کوڑا یسوع کے بدن کے ساتھ لپٹ جاتا تھاجس کی پیمائش بدن سے ڈیڑھ گنا زیادہ ہوتی تھی اور وس سے بدن کٹ پھٹ جاتا تھا۔ کوڑے کی لڑیوں کے آخر میں کنڈے نما دھاتی ٹکڑے ہوتے تھے جو جسم کو چھید کر رکھ دیتے تھے جب سپاہی اس کوڑے کو واپس کھینچتا تو دھات کے یہ نوکیلے ٹکڑے اپنے ساتھ گوشت بھی کھینچ لاتے تھے۔

یسوع کو ایسے بے رحم تشدد میں سے گزر کر اپنا خون کوڑے کھا کر بہانے کی کیوں ضرورت تھی؟ یسعیاہ 53: 5 آیت کا آخری حصہ "اسی کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی"۔ یسوع کو کوڑے لگائے گئے اور اس کا خون اس لئے بہایا گیا تا کہ ہمیں مختلف بیماریوں سے شفا مل جائے۔

متی 9: 2 میں یسوع نے ایک مفلوج سے کہا کہ، "بیٹا خاطر جمع رکھ، تیرے گناہ معاف ہوئے"۔ ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے اُس مفلوج کو شفا دینے سے پہلے اس کے گناہوں کو مسئلہ بھی حل کیا تھا۔ یوحنا 5: 14 میں یسوع نے ایک بیمار شخص سے کہا تھا کہ "دیکھ تو تندرست ہو گیا ہے۔ پھر گناہ نہ کرنا۔ ایسا نہ ہو کہ تجھ پر اس سے بھی زیادہ آفت آئے"۔ یہ بات ہمیں یاد دلاتی ہے کہ اگر ہم نے توبہ کی ہو اور خدا سے اپنے گناہوں کی معافی پائی ہو، تو بھی اگر ہم گناہ آلودہ زندگی کی راہ پر مڑ جائیں تو شاید ہم پر کوئی ایسی بیماری آئے گی جو پہلے کی نسبت بہت زیادہ بھیانک ہو گی۔

چونکہ بیماری کی جڑ گناہ میں ہوتی ہے اور چونکہ بیماری سے چھٹکارا خون بہانے کا تقاضہ کرتا ہے (عبرانیوں 9: 22)، یسوع نے کوڑوں کی مار کھا کر اور اپنا خون بہا کر ہمیں ہر طرح کی بیماری سے آزاد کر دیا ہے۔

2۔ ہمیں ایمان رکھنا ہے کہ یسوع نے ہماری خاطر کوڑے کھائے اور یہ اقرار کرنا ہے کہ اس پر ایمان رکھتے ہیں

1-پطرس 2: 24 میں کہا گیا ہے کہ، "اسی کے مار کھانے سے تم نے شفا پائی"۔ پس جو کوئی ایمان لاتا ہے کہ یسوع مسیح نے ہمارا فدیہ دیا ہے اور کوڑوں کی مار کھا کر اور اپنا خون بہا کر ہمیں بیماریوں سے چھڑایا ہے اسے مزید کسی بھی معذوری اور بیماری سے دکھ اٹھانے کی ضرورت نہیں رہتی (متی 8: 17)۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ "میں بعض اوقات گناہ کر لیتا ہوں کیونکہ میں کمزور ہوں۔ انسان کے لئے مشکل ہے کہ پوری طرح خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارے"۔ بہرحال، غور کریں کہ امثال 18: 21 میں کہا گیا ہے "موت اور زندگی زبان کے قابو میں ہیں اور جو اسے دوست رکھتے ہیں اس کا پھل کھاتے ہیں"۔ جب کسی بھی صورت حال میں آپ یہ اقرار کرتے ہیں کہ "میں مضبوط ہوں اور خدا کے فضل سے پاک روح سے معمور ہوں"، اور اپنے ایمان کے اقرار کے مطابق آپ خدا سے فضل اور قوت پائیں گے، مشکلات پر آسانی سے قابو پالیں گے اور ناممکنات کو ممکنات سے بدل ڈالیں گے۔

بیماری کیلئے دعا کرواتے وقت یہ اقرار کرنے کی بجائے "میرا ایمان

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

ہے کہ دعا سے مجھے شفا مل جائے گی"، اگر ہم یہ اقرار کریں کہ "میں ایمان رکھتا ہوں کہ مجھے پہلے ہی شفا ہو چکی ہے" تو خدا اپنا کام آپ کے ایمان کے مطابق کرے گا۔ اب، ہو سکتا ہے کہ کوئی اس طرح کہے، "مجھے اب تک درد محسوس ہو رہا ہے تو میں کیسے کہہ سکتا ہوں کہ مجھے شفا مل گئی ہے؟ کیا میرا یہ کہنا جھوٹ نہیں ہو گا؟" اگر اُن میں روحانی ایمان کا درست علم ہوتا تو وہ اس بات کو آسانی سے سمجھ سکتے تھے۔

جیسا کہ عبرانیوں 11: 1 ہمیں بتاتی ہے کہ، "اب ایمان امید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اَن دیکھی چیزوں کا ثبوت ہے" ایمان صرف اُن باتوں کا اقرار کرنے کا نام نہیں جنہیں ہم دیکھ سکتے ہیں، بلکہ یہ اُن چیزوں کو تسلیم کرنے اور اقرار کرنے کا نام ہے جنہیں ہم نے دیکھا نہیں بلکہ ایمان کے ساتھ امید رکھتے ہیں۔ اپنے ہونٹوں سے یہ اقرار کرنا کہ "میں ایمان رکھتا ہوں"، جبکہ آپ دل سے ایمان نہیں رکھتے تو یہ اُن چیزوں کو حقیقت نہیں بنائے گا جن کی آپ امید رکھتے ہیں۔ صرف اُسی ایمان کے ساتھ جس کا آپ اقرار بھی کرتے ہیں، چیزیں امید سے حقیقت میں آ سکتی ہیں۔

اگر آپ دل سے ایمان رکھیں اور ہونٹوں سے اقرار کریں کہ "خدا کے قدرت کے ساتھ بیماریوں اور کمزوریوں نے میرے بدن کو چھوڑ دیا ہے" تو ہمارا خداوند آپ کے ایمان کے مطابق کام کرے گا۔ اگر آپ ایسا ایمان رکھنے اور اقرار کرنے کے لائق نہیں تو بیماریاں آپ کو نہیں چھوڑیں گی کیونکہ آپ کی سوچ یہ ہے کہ "مجھے تو اب تک درد ہے۔ مجھے شفا نہیں ہوئی ہے"۔ آپ ایمان کے بغیر درد اور تکلیف سے چھٹکارا نہیں پا سکتے۔ ایسی منفی سوچوں کی وجہ سے آپ خدا کی قدرت کے کاموں کا تجربہ پانے کے لائق نہیں ہوں گے۔

3۔ بعض لوگ کہتے ہیں "میں ایمان رکھتا ہوں" اس کے باوجود شفا نہیں پاتے

اگر لوگ بیماری کی تکلیف اٹھاتے رہتے ہیں، خواہ وہ یہ کہتے ہیں کہ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں جس نے کوڑے کھائے اور اُس کے مار کھانے سے ہمیں ہماری بیماریوں سے شفا ملتی ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ خدا کی راستبازی کے مطابق زندگی نہیں گزارتے۔

خروج 15: 26 کہتی ہے کہ، "اگر تُو دل لگا کر خداوند اپنے خدا کی بات سُنے اور وہی کام کرے جو اس کی نظر میں بھلا ہے اور اس کے حکموں کو مانے اور اس کے آئین پر عمل کرے تو میں اُن بیماریوں میں سے جو میں نے مصریوں پر بھیجیں تجھ پر کوئی نہ بھیجوں گا کیونکہ میں خداوند تیرا شافی ہوں"۔

روحانی اصطلاح میں "مصر" کا یہاں پر اشارہ دنیا کی طرف ہے جس میں ہم رہتے ہیں اور "دس آفتیں" جو مصر پر آئیں اس کا اشارہ اُن بیماریوں کی طرف ہے جو دنیا میں پائی جاتی ہیں۔ اگر ہم خدا کے حکموں کو مانیں اور اُن پر چلیں تو ہم ایسی بیماریوں کا شکار نہیں بنیں گے۔ اگرچہ ہم بیماریوں میں پھنس بھی جائیں تو بھی ایک بار جب توبہ کر لیں اور اپنی راہوں سے باز آئیں تو خدا ہمیں شفا دے گا۔

پھر بھی، آپ کو اپنی نظر میں راستباز ہونے کی نہیں بلکہ خدا کی نظر میں راستباز ہونے کی ضرورت ہے۔ انسانی راستبازی فرداً فرداً مختلف ہوتی ہے کیونکہ وہ صورت حال اور ماحول جس میں لوگ رہتے اور دیکھتے ہیں، سنتے اور سیکھتے ہیں اور نشو و نما پاتے ہیں وہ مختلف ہوتے ہیں۔ ایک شخص کسی رویے کو "راستباز" سمجھتا ہے لیکن دوسرا شخص شاید اس کو "ناراست" سمجھتا ہو۔

چیزیں صرف اُس وقت ہی راست ہوتی ہیں جب خدا ان کو راست جانے، اور اس کا واحد معیار خدا کا کلام ہے جو بذاتِ خود سچائی ہے۔ مثال کے طور پر جب کوئی بچہ مار کھانے کے بعد گھر پہنچتا ہے تو والدین بہت پریشان ہو جاتے اور دوسرے بچوں کے ساتھ بات کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بہرحال خدا کی راستبازی ہمیں یہ بتاتی ہے کہ "جو کوئی تیرے ایک گال پر مارے، تو دوسرا بھی اس کی طرف پھیر دے"۔ صلح کے متلاشی رہیں، اور اپنے دشمن سے بھی محبت رکھیں۔ شاید آپ یہ سوچیں کہ خدا کی راستبازی پر چل کر آپ نقصان اٹھا رہے ہیں لیکن آخر کار خدا تسلیم کرے گا اور آپ کو سرفراز کرے گا۔

ممکن ہے کوئی یہ سوچے کہ، "میں خدا کے سب حکموں پر ممکنہ حد تک کیسے عمل کرسکتا ہوں؟" لیکن خدا کے حکموں کے مطابق چلنا اور زندگی گزارنا مشکل کام نہیں ہے۔ اگر آپ ایمان رکھتے اور ہمیشہ اپنی زندگی میں یہ یاد رکھتے ہیں کہ "پاک روح ہمیشہ میرا مدد گار ہے اور چونکہ خدا نے مجھ پر فضل کیا اورمجھے قوت دی ہے، اس لئے میں اس کام کو آسانی سے کر سکتا ہوں" پھر یہ مزید آسان ہو جائے گا۔ اگرآپ خدا سے محبت رکھتے اور اپنی آنکھیں آسمانی جلال اور اجر پر مرکوز رکھتے ہیں، تو خدا کے حکموں پر عمل کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہو گا۔

اگر آپ سوچ رہے ہیں کہ، میرے کئی گناہ ہیں جنہیں دور پھینکنے کی ضرورت ہے اور مجھے ان سب کو دور کرنے میں طویل عرصہ لگ جائے گا! تو ایک فہرست بنانے کی کوشش کریں کہ کون کون سے گناہ ہیں جن کو دور کرنا زیادہ مشکل ہے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے کسی بڑی جڑ کو زمین سے اکھاڑ دیا جائے تو چھوٹی جڑیں آسانی سے اکھاڑی جا سکتی ہیں۔ جب لوگ تاریکی میں سے نکلتے ہیں اور نُور میں چلنے لگتے ہیں تو اُن کے اور خدا کے درمیان حائل گناہ کی دیوار گر جاتی ہے۔ وہ ایمان جس کے ساتھ وہ اعتقاد رکھ سکتے ہیں اُن پر نازل ہو گا اور وہ خدا کی قدرت کے کاموں کا تجربہ پانے کے لائق ہو جائیں گے۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو!، جیسے یسوع نے کوڑے کھائے اور اپنا خون بہایا، ہمیں اُس نے سب بیماریوں اور کمزوریوں سے چھڑایا۔ چونکہ اُس شافی خداوند سے آپ کی ملاقات ہوئی ہے، مجھے امید ہے کہ آپ کو بھی تمام بیماریوں سے مکمل شفا مل جائے گی اور آپ دلجمعی کے ساتھ خدا کے سب حکموں پر عمل کریں گے۔

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔
2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔
3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔
4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔
5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال17:25)
"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال4:12)

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرِو ڈونگ 3، گرِوُ ـ گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

"مجھے اس چرچ میں پاسبان ہونے پر فخر ہے جس سے خدا محبت رکھتا ہے"

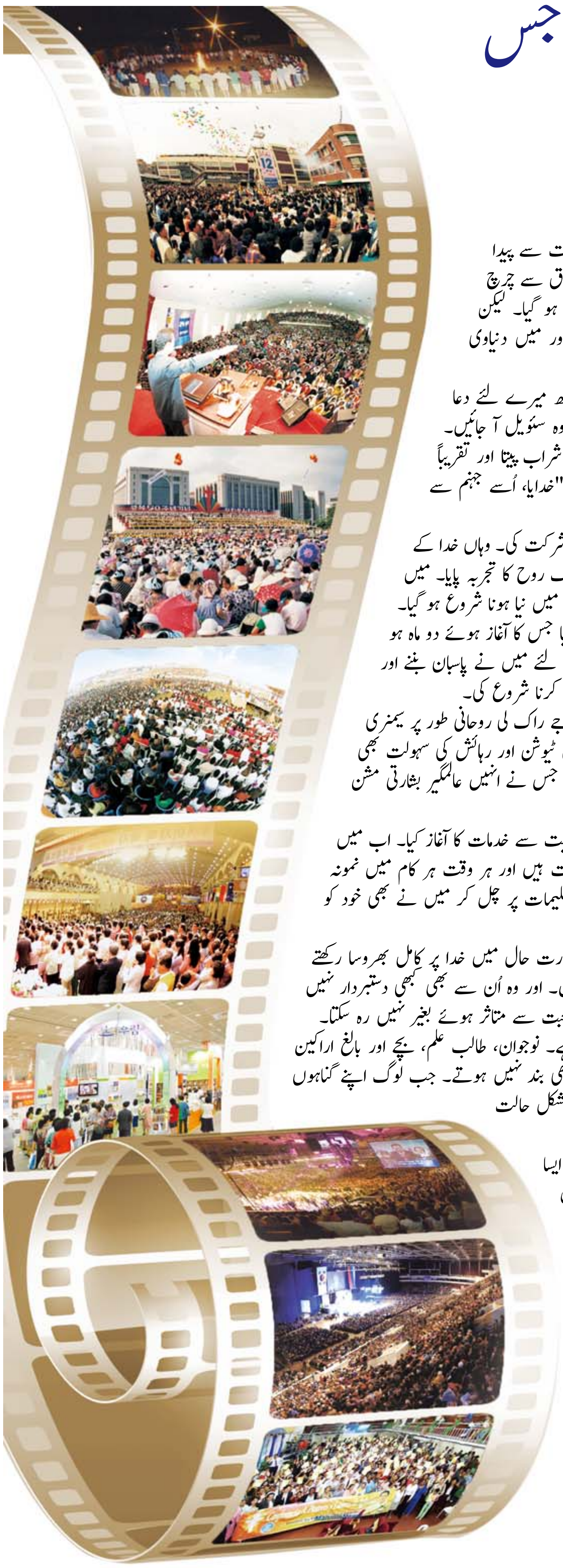

پاسٹر ہیونکوون، تھرڈ گریٹ گرینڈپیرش پاسٹر، مانمن سینٹرل چرچ

میں جیونم صوبہ میں جانگ سیونگ کی سرزمین پر پہلوٹھے کی حیثیت سے پیدا ہوا تھا۔ ایک پڑوسی نے چرچ تک میری راہنمائی کی اور میں نے بڑے شوق سے چرچ میں شرکت کی۔ 1969 میں، ایک خواب لے کر میں سئویل منتقل ہو گیا۔ لیکن میرے منصوبوں سے یکسر مختلف، میری زندگی شراب کی نذر ہو گئی اور میں دنیاوی عیشوں میں کھو گیا۔

بعد ازاں مجھے معلوم ہوا کہ میری ماں صبح سویرے آنسوؤں کے ساتھ میرے لئے دعا کرتی تھی۔ 1978 میں، انہوں نے بالآخر میرے والد پر زور دیا کہ وہ سئویل آ جائیں۔ بہرحال، اس وقت تک میں شراب کا عادی ہو چکا تھا۔ ہر رات میں شراب پیتا اور تقریباً نصف شب کو گھر واپس جاتا تھا۔ میری ماں دعا کرتی تھی، یہ کہہ کر کہ "خدایا، اُسے جہنم سے بچا لے"۔

مئی 1980 میں، اُن کی درخواست پر میں نے ریوائول میٹنگ میں شرکت کی۔ وہاں خدا کے بیش قیمت خون کے وسیلہ سے میرے گناہ معاف ہوئے اور میں نے پاک روح کا تجربہ پایا۔ میں نے شراب نوشی اور سگریٹ نوشی چھوڑنے کیلئے پانچ دن کا روزہ رکھا۔ اور میں نیا ہونا شروع ہو گیا۔

ستمبر 1982 میں، میں نے مانمن سینٹرل چرچ میں نام درج کروالیا جس کا آغاز ہوئے دو ماہ ہو چکے تھے۔ میں بہت شکر گزاری اور خدا کے فضل کو محسوس کرتا تھا، اس لئے میں نے پاسبان بننے اور بے شمار روحوں کو نجات کی راہ پر راہنمائی دینے کے اشتیاق کے ساتھ دعا کرنا شروع کی۔

مئی 1984 میں، میں نے سیمنری میں داخلہ لیا۔ سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی روحانی طور پر سیمنری کے کئی طالب علموں کی راہنمائی کی جن میں میں بھی شامل تھا اور ہمیں ٹیوشن اور رہائش کی سہولت بھی فراہم کی۔ یہ اُن کے ایمان اور خدا کے کلام کے ساتھ وفاداری کا عمل تھا جس نے انہیں عالمگیر بشارتی مشن کا حکم دیا تھا، حالانکہ یہ چرچ منسٹری کا آغاز ہی تھا۔ اب تک، وہ لاتبدیل انداز سے ایمان میں چل رہے ہیں۔

سیمنری سے گریجویٹ ہونے کے بعد میں نے بچوں کے سنڈے سکول کیلئے راہنما پاسبان، مینجر مانمن پرئیر سینٹر، اور پیرش پاسٹر کی حیثیت سے خدمات کا آغاز کیا۔ اب میں اپنے اراکین کیلئے تھرڈ گریٹ گرینڈ پیرش پاسٹر کے طور پر خدمات انجام دے رہا ہوں۔ میں نے ایسے سینئر پاسٹر سے جن کی راہیں راست ہیں اور ہر وقت ہر کام میں نمونہ پیش کرتے ہیں، یہ سیکھا کہ اُن پاسبانوں کو کس طرح کی محبت، برکات اور ضمانتیں ملتی ہیں جو خدا سے حقیقی محبت رکھتے ہیں۔ اُس کی تعلیمات پر چل کر میں نے بھی خود کو روحوں کی نجات کیلئے وقف کرنے کی کوشش کی۔

سینئر پاسٹر صرف خدا کو جلال دینے کے متلاشی رہتے تھے اور اُن میں روحوں کیلئے بیش بہا محبت پائی جاتی ہے۔ وہ ہر طرح کی صورت حال میں خدا پر کامل بھروسا رکھتے ہیں اور اپنے اعمال سے اعتقاد ظاہر کرتے ہیں۔ وہ ایسی عجیب قوت ظاہر کرتے ہیں جس سے زندہ خدا اور بائبل مقدس کے ثبوت ملتے ہیں۔ اور وہ اُن سے بھی کبھی دستبردار نہیں ہوتے جو نجات کی حدوں سے باہر ہیں اور اُن سے محبت رکھتے اور اُن کی نجات کی راہ پر راہنمائی دیتے ہیں۔ میں ان کی اِس بھلائی اور محبت سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

حتیٰ کہ اُس وقت سے، جب چرچ کا آغاز ہوا تھا، مانمن سینٹرل چرچ ابتدائی کلیسیا کے مشابہ رہی جیسا کہ اعمال 2 باب میں درج ہے۔ نوجوان، طالب علم، بچے اور بالغ اراکین بھی دعائیہ کمروں میں پسینہ میں شرابور ہو کر دعائیں کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، سینئر پاسٹر کی دعاؤں کے وسیلہ سے نشانات اور عجائب کبھی بند نہیں ہوتے۔ جب لوگ اپنے گناہوں سے توبہ کرتے اور خدا کے کلام کی فرمانبرداری کرتے ہیں تو اُن کو مختلف اقسام کی بیماریوں سے شفا ملتی ہے اور انہوں نے ہر طرح کی مشکل حالت کا حل بھی پایا۔

یہ خوشخبری پوری قوم تک پھیل گئی اور لوگ چرچ آنے لگے، جس سے نجات یافتہ لوگوں کی تعداد بڑھ گئی۔ بعض لوگوں کی بابت ایسا محسوس ہوتا تھا کہ اُن کی شفا ناممکن ہے کیونکہ وہ شدید بیمار تھے اور یہاں تک کہ وہ موت کی دہلیز پر تھے، لیکن اُن کو بھی شفا ملی۔ اُن میں سے بعض پاسٹر بن گئے اور چرچ کے کارکُن بنے اور اب تک چرچ کی خدمت کر رہے ہیں۔ کتنی حیران کن بات ہے!

خدا نے چرچ کی ہر ایک تقریب کیلئے اچھا موسم فراہم کر کے بھی کام کیا۔ مثال کے طور پر، جولائی 1987 میں، طالب علموں کے لئے موسمِ گرما ریٹریٹ کا انعقاد گولڈ اینڈ سلور بیچ پر کیا گیا جو کہ نمہانگانگ کے بالائی علاقہ پر ہے۔ اُس وقت، سمندری ہواؤں اور طوفان نے ملک کے کئی علاقوں کو اپنی زد میں لے لیا۔ طالب علموں نے اپنے خیمے دریا کنارے سے صرف ایک میٹر کی دُور پر لگا رکھے تھے۔ چونکہ اُس علاقہ کے ارد گرد موجود ڈیموں سے پانی چھوڑ دیا گیا تھا، ایسا لگتا تھا کہ پانی کناروں سے اوپر بہنے ہی والا ہے۔ بہرحال، سینئر پاسٹر کی دعا کے بعد پانی نہیں چڑھا بلکہ پانی کی سطح کم ہو گئی۔

گزشتہ 35 سال میں میں نے سینئر پاسٹر کے وسیلہ سے ایسے عجیب کام رونما ہوتے دیکھے کہ میں پورے یقین کے ساتھ خدا پر ایمان لے آیا۔ اب وہ چاہتے ہیں کہ پاسبانوں کو خدا سے اور زیادہ بڑی قوت ملےاور جس قدر زیادہ لوگوں سے ممکن ہو انہیں محبت مل سکے۔ انہوں نے ہمیں کلامِ حیات بھی فراہم کیا۔ ہم واقعی بابرکت پاسبا ہیں۔

میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں جس نے مجھے اس بیش قیمت چرچ تک راہنمائی دی۔ مجھے امید ہے کہ میں روحِ کامل والا دل جلد پا سکوں گا اور گیہوں کا ایسا دانہ بنوں گا جو مر جاتا ہے، اور دنیا بھر میں مشن کے لئے استعمال ہو سکوں گا، جو کہ اِس چرچ کے ذمہ لگائی گئی ایک ذمہ داری ہے۔

ڈاکٹر جے راک لی کی ریوائیول میٹنگ بمقام سیونگسان جِیل چرچ

ڈاکٹر جے راک لی نے اپنے آبائی قصبے میں واقع چرچ بمعام سیونگسان جِیل، ھانجیمیان، موآن کنڑی، جیونم صوبہ میں اپنی سیمنری سے گریجویشن کے بعد ایک بیداری کی عبادت کا انعقاد کیا۔ 28 فروری 1983 سے پانچ دن کیلئے انہوں نے نجات، معجزات، جی اٹھنے اور خداوند کی دوسری آمد اور آسمان کے بارے میں منادی کی۔ منادی کے بعد انہوں نے ان کیلئے دعا کی اور توبہ، شفا اور برکت کے عجیب کام ظاہر ہوئے۔

عبادت میں ایک ایسی عورت آئی جو گزشتہ دس برس سے ہڈیوں میں شدید درد کے باعث نہ تو چل سکتی تھی اور نہ ہی سو سکتی تھی۔ دعا کروانے کے بعد وہ چلنے پھرنے اور اچھلنے کودنے لگی۔ سینئر ڈیکنیس سُونجا بیون (پیروش 29) نے کہا کہ، "میں سینان کے علاقہ میں جیونم صوبہ میں رہتی تھی۔ میرے پڑوسیوں نے میرے بھتیجے کی بیوی سے کہا کہ اُن کو شفا ہوئی ہے اور وہ چلنے پھرنے لگی ہیں۔ انہوں نے کئی طرح سے اس شفا کو پانے کی کوشش کی تھی۔ انہوں نے سیوئل میں کئی معروف ہسپتالوں میں بھی دکھایا تھا۔ لیکن کوئی کوشش کارگر نہ ہوئی تھی۔ جب ہم کسی جگہ جاتے تو مجھے اس کو کمر پر اٹھا کر لے جانا پڑتا تھا۔ یہ ایک معجزہ ہے کہ ایک شخص جو گزشتہ دس برس سے چل پھر نہ سکتا ہو وہ یوں دعا کے وسیلہ سے چلنے پھرنے لگے!"

شفا کا یہ واقعہ جلد ہی علاقہ بھر میں مشہور ہو گیا اور اگلے ہی دن 23 چرچز کے ارکین نے شرکت کی۔ عبادت گاہ اتنی بھر گئی تھی کہ اُن کو الطار کے پاس اور یہاں تک کہ چرچ کے احاطہ میں بھی بیٹھنا پڑا۔ اُن میں ایک کوڑھی بھی تھا۔ اُس نے عبادت کے بارے میں کتابچہ دیکھا، رازداری کےساتھ عبادت میں شریک ہوا، اور شفا پائی۔ اس کے بعد، وہ قصبہ میں رہنے لگا اور دوسرے لوگوں کو بھی اس کی حالت کے بارے میں علم ہو گیا۔ ایک ضعیف خاتون نوے ڈگری زاویہ تک کبڑی تھی، اُس نے دلی خلوص کے ساتھ کوریا کے روایتی کھانے چاول کے ساتھ ڈاکٹر جے راک کی تمام عبادات کے دوران خدمت کی اور آخری دن اُس کی جھکی ہوئی کمر سیدھی ہو گئی۔ اس کے ساتھ ہی کئی دیگر لوگوں کو بھی اپنی بیماریوں سے شفا ملی اور انہوں نے رقص کرتے ہوئے شادمانی کے ساتھ خدا کو جلال دیا۔

"میں نئے سرے سے ملنے والی زندگی کے ساتھ خداوند کی تعریف کر سکتا ہوں"

پریز لیڈر روز ہان، وائس چیئر پرسن برائے پرفارمنگ آرٹس کمیٹی مانمن سینٹرل چرچ

اکتوبر 1985 میں، میں نے مانمن سینٹرل چرچ میں رجسٹریشن کروائی۔ حالانکہ میں اُس وقت بہت چھوٹا تھا۔ مجھے حمد کے گیت گانا بہت اچھا لگتا ہے۔ میں وہائٹ سٹون کوائر، سویٹ رین کورس، اور ناصرت کوائر کا رُکن تھا۔ جب میں کالج میں نیا نیا گیا، تو ہالیلویاہ کورس کا رُکن بنا (جو اب ہیونلی وائس کورس) کے نام سے ہے، اور حمد گائیک کے طور پر منسٹری کا آغاز کیا۔

2000 سے، میں نے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کے سمندر پار کروسیڈ میں بطور حمد گائیک منسٹری میں شمولیت کی۔ انہوں نے بڑی دلیری کے ساتھ یسوع مسیح کے بارے میں منادی کی اور قدرت بھرے کاموں کو اُن ملکوں میں بھی ظاہر کر کے خدا کو بیان کیا جہاں زبردست خطرات موجودرہتے ہیں۔

2000 میں یونائیٹڈ کروسیڈ پاکستان میں، بالخصوص، ریاستی حکمرانوں نے کروسیڈ کا اجازت نامہ منسوخ کر دیا۔ اچانک، مقامی پولیس اہلکاروں نے جائے عبادت پر رکاوٹیں لگا دیں، اور لوہے کے گیٹ کو سختی کےساتھ بند کر دیا۔ بندوقوں سے مسلح سپاہی آئے اورگیٹ کے سامنے کھڑے ہو گئے۔ بہرحال، سینئر پاسٹر نے کہا کہ شام کوعبادت شروع ہو گی۔ تب حمد گانے والی ٹیم نے دلی ایمان کےساتھ گیت گائے، پاسبانوں اور لوگوں کے ساتھ مل کر جو عبادت گاہ میں پہنچ رہے تھے۔

کچھ دیر بعد، خدا کا عجیب کام رونما ہوا۔ لوہے کا گیٹ کھول دیا گیا اور پاسٹر ز سیمینار کا آغاز ہو گیا۔ اگلے روز، بے شمار لوگ کروسیڈ میں آئے اور یسوع مسیح کے نام سے عظیم اور عجیب قدرت بھرے کام ظاہر ہوئے۔ میں ان لمحات کو کبھی فراموش نہیں کر سکوں گا۔

اسی دوران مارچ 2004 میں، مجھے علم تھا کہ مجھ پر اکثر کمزور غالب آتی ہے اور خشک کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ میری تشخیص پر بتایا گیا کہ مجھے زبردست ٹی بی ہے۔ ڈاکٹر نے کہا، "اب بہت دیر ہو چکی ہے۔ آپ بہت نازک حالت میں ہیں۔ اگر آپ بچ بھی جائیں گے تو بھی آپ کے پھیپھڑے سخت ہو چکے ہیں اور آپ کبھی گانے کے قابل نہیں ہو سکیں گے"۔ اس کے بعد، میرے پھیپھڑوں میں چھنّی کی طرح کئی سوراخ ہو چکے تھے، میں موت کے منہ میں چلا گیا تھا۔ بہرحال، سینئر پاسٹر کی دعا کے وسیلہ سے مجھے پوری طرح شفا مل گئی۔ ہالیلویاہ!

میں نے تسلیم کیا کہ اگر میں سانس لے رہا ہوں تو یہ خدا کا فضل ہے۔ بعد ازاں، میری جان کو خوشحالی کی برکت ملی اور میں نے پوری سرگرمی کے ساتھ بطور حمد گائیک اپنی منسٹری کا آغاز کیا۔

ڈاکٹر لی کی اسرائیلی منسٹری میں، 2007 سے، میں نے خدا کے کام کا تجربہ کیا جو نیست سے ہست میں چیزیں خلق کرتا ہے۔ اسرائیل کے زیادہ تر یہودی یسوع پربطور نجات دہندہ ایمان نہیں رکھتے، لیکن سینئر پاسٹر نے دلیری کےساتھ منادی کی کہ یسوع ہمارا نجات دہندہ ہے اور پاک روح کے کام ظاہر کئے۔ اسرائیل یونائیٹڈ کروسیڈ میں 2009 میں یسوع کے نام کی بطور نجات دہندہ منادی کی گئی۔

یہ سب خدا کا فضل ہی ہے کہ میں نے نئی زندگی پائی، اور مانمن ورلڈ مشن میں ہر مقام پر خدا کو عظیم جلال دیتا ہوں۔ میں اپنی زندگی کے وسیلہ سے بہتیری روحوں تک حمد و ثنا کی قوی منسٹری کے وسیلہ سے خدا کی محبت کو پہنچاؤں گا۔

ڈاکٹر جے راک لی کے وسیلہ سے میری منسٹری کو ترقی ملی

پاسٹر یُوری کونووالوو، سکائی ڈور چرچ، یوکرین

1992 میں، ایک کار ایکسیڈنٹ کے بعد میرا بیٹا موت کی دہلیز پر تھا۔ میں نے بڑی دلسوزی کے ساتھ خدا کے حضور دعا کی، اور میرا بیٹا معجزانہ طور پر زندگی کی طرف لوٹ آیا۔

خدا کے فضل کیلئے شکرگزاری سے بھرے دل کے ساتھ میں پاسٹر بن گیا اور اپنے گھر میں ہی چرچ کھول لیا۔ جب چرچ کو بیداری کا تجربہ ملا تو کئی ذیلی چرچز نے بھی رجسٹریشن کروالی۔ روس میں پندرہ سال تک بطور یوکرین بشپ اور یوکرین یونائیٹڈ چرچز ایسو سی ایشن میں نے خوب محنت کے ساتھ خدمت کی لیکن وہ ایسو سی ایشن آخر کار ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی۔ نہایت ابتری کی حالت میں میں اپنی منسٹری کے مستقبل کے بارے میں پریشان تھا۔ میں نے حقیقی روحانی قائد سے ملاقات کیلئے دعا کرنا شروع کر دی۔

ستمبر 2009 میں، کرسٹل فورم (اسرائیلی پاسٹرز ایسو سی ایشن) کے پاسٹر نے مجھے ڈاکٹر جے راک لی کی طرف سے اسرائیل یونائیٹڈ کروسیڈ میں مدعو کیا۔ وہاں میری ملاقات ڈاکٹر لی سے ہوئی اور میں نے اُن سے دعا کروائی۔ کروسیڈ کے دوران اُن کا پیغام زندگی سے بھرپور تھا اور بے شمار لوگوں کو اُن کی بیماریوں سے شفا ملی تھی۔ مجھے کروسیڈ سے بہت برکت ملی۔ اس کے بعد، میں نے ڈاکٹر لی کے وعظ سُنے اور مجھے مانمن منسٹری سے امید ملی۔ نومبر 2016 میں ریورنڈ ڈاکٹر سُوجِن لی نے اسرائیل کا دورہ کیا اور اسرائیلی پاسبانوں کے سیمینار کی قیادت کی۔ اُن کا پیغام سُن کر مجھے پاک انجیل کا کامل یقین ہو گیا۔

مئی 2017 میں، بالآخر میں نے بڑی اشتیاق کےساتھ مانمن سینٹرل چرچ کا دورہ کیا۔ خدا کا کام اور محبت اور فضل اُس چرچ میں زور سے بہتا تھا اور میں بہت متاثر ہوا۔ اراکین پورے خلوص کے ساتھ خدا سے محبت رکھتے ہیں اور ہر شب عبادت گاہ میں دعا کرتے ہیں۔ یہ میرے لئے نہایت حیرانی کی بات تھی۔ وہ پورے دل سے دعا کر رہے تھے، جس نے مجھے بہت متاثر کیا۔ مزید برآں، میری ڈاکٹر لی کے ساتھ ایک نہایت ہی قریبی ملاقات بھی ہوئی۔ وہ محبت سے بھرپور تھے، اس لئے میں نے اُن کے وسیع اور گہرے دل کو محسوس کیا اور روحوں کیلئے اُن کی گہری محبت کو جانا۔ مجھے ایسے لگا جیسے وہ میرے روحانی باپ ہیں۔

جون 2017 میں، میں نے ریورنڈ سُو جِن لی کو اپنے چرچ سکائی ڈور چرچ میں دعوت دی اور رومالوں سے کی جانے والی عبادت کا انعقاد کیا (اعمال 19: 11-12)۔ جب انہوں نے اُن رومالوں کے ساتھ بیماروں کیلئے دعا کی جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوئی تھی، تو لوگوں نے اپنی لاٹھیاں اور بیساکھیاں پھینک دیں اور بہتیروں کی نظر ٹھیک ہوگئی، اور دل کی بیماریوں سے شفا پائی، ریڑھ کی ہدی، ٹوٹی ہوئی ہڈیوں، تھائیرائڈ اور کئی بیماریوں سے شفا پائی۔ اب کئی چرچ اراکین اور میں شادمانی کے ساتھ ایمانی زندگی سے لطف اندوز ہو رہے ہیں اور ہمارے پاس نئے یروشلیم کی امید ہے۔ ہالیلویاہ!

میں بہت خوشی محسوس کرتا ہوں کیونکہ مجھے ایک حقیقی روحانی قائد مل گیا اور میں ایسی منسٹری کے ساتھ منسلک ہوگیا جس کا راہنما خود خدا ہے۔ میں اپنے روحانی باپ ڈاکٹر جے راک لی کیلئے دلی شکر گزاری کرتا ہوں جو پاک انجیل اور قدرت بھرے کاموں کے ساتھ میری راہنمائی کر رہے ہیں۔ میری نئی منسٹری حال ہی میں شروع ہوئی ہے۔ میری دلی امید ہے کہ میں مانمن سینٹرل چرچ کے ساتھ حقیقی پاسٹر کے طور پر کئی روحوں کو نجات کی راہ پر لے جانے کے لائق بنوں۔

GCN جي سي ان
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com